2017年11月25日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

حافظ سعید کو گرفتار کریں، امریکا

لشکر طیبہ دہشتگرد گروپ، اسکے سربراہ کی رہائی پر تشویش ہے، پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، ترجمان امریکی دفتر خارجہ

لشکرِ طیبہ دہشتگرد حملوں میں سیکڑوں معصوم شہریوں، بشمول امریکیوں کی ہلاکت کی ذمہ دار ہے، ہیدر ناورٹ، بیان پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے، ترجمان جماعت الدعوۃ

ذاتی لڑائی نہیں پاکستان اور کشمیر کی آزادی کا کیس لڑ رہا ہوں، اسی جرم کی پاداش میں نظر بند کیا گیا، ملک میں دہشتگردی میں بھارت ملوث ہے، اس کے ایجنٹوں کو نکالنا ہوگا، حافظ سعید

اسلام آباد، کراچی (نامہ نگار خصوصی، نیوز ڈیسک) امریکا نے حافظ سعودی کی رہائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ جماعت الدعوۃ کے سربراہ کو دوبارہ گرفتار کرکے ان پر فردِ جرم عائد کرے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ہیدر ناورٹ کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'امریکا کو سخت تشویش ہے کہ لشکرِ طیبہ کے سربراہ حافظ سعید کی نظربندی ختم کردی گئی ہے۔ لشکرِ طیبہ ایک طے شدہ غیر ملکی دہشت گرد تنظیم ہے جو دہشت گرد حملوں میں سیکڑوں معصوم شہریوں، بشمول امریکیوں کی ہلاکت کی ذمے دار ہے'۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'پاکستانی حکومت کو چاہیے کہ اس بات کو یقینی بنائے کہ انھیں گرفتار کرکے ان پر فردِ جرم عائد کرے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا نے حافظ سعید کے سر کی قیمت ایک کروڑ ڈالر مقرر کی تھی جو اب بھی برقرار ہے۔ دوسری جانب جماعت الدعوۃ نے امریکا کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے اُسے امریکا کی جانب سے پاکستان کی اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیا ہے۔ حافظ سعید کا دہشتگردی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تنظیم کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان کی عدالتیں آزاد اور غیر جانبدار ہیں۔ ترجمان جماعت الدعوۃ یحییٰ مجاد نے اپنے ردعمل میں کہا کہ گزشتہ پانچ سال سے حافظ محمد سعید کیخلاف امریکا کو کوئی ثبوت نہیں مل سکا ہے۔ واضح رہے کہ بدھ کو لاہور ہائی کورٹ کے تین رکنی ریویو بورڈ نے سماعت کے دوران سرکاری وکلا کے دلائل سننے کے بعد کہا تھا کہ حکومت حافظ سعید کے خلاف واضح ثبوت فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس کی بنیاد پر بورڈ نے ان کی نظر بندی کی مدت میں مزید توسیع نہ کرنے کا فیصلہ سنایا تھا۔

کراچی (ایجنسیاں) امیر جماعت الدعوۃ پاکستان پروفیسر حافظ محمد سعید نے کہا ہے کہ میری کوئی ذاتی لڑائی نہیں ہے۔ پاکستان اور کشمیر کی آزادی کا کیس لڑ رہا ہوں۔ اسی جرم کی پاداش میں غلامی کی زنجیروں میں جکڑے حکمرانوں نے مجھے نظربند کیا جبکہ آزاد عدلیہ نے انصاف کیا۔ جس دن پاکستان کے حکمران اپنے فیصلے خود کرنے لگ گئے تو باہر سے دباؤ آنا بند ہو جائے گا۔ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی و تخریب کاری میں بھارت ملوث ہے اس کے ایجنٹوں کو ملک سے باہر نکالنا ہو گا۔ بھارت سے مذاکرات مقبوضہ کشمیر سے بھارتی فوجیوں کی واپسی سے مشروط ہونے چاہئے۔ نواز شریف نے کشمیریوں سے غداری کی اسی لئے انہیں نکالا گیا۔ ہم نے اللہ کے دین کے لئے کام کرنا ہے۔ آزمائشوں کے بعد آسمانوں سے رب کی مدد آتی ہے۔ جو دنیا میں سرخرو ہونا چاہتا ہے وہ اپنا جینا مرنا، دوستی دشمنی، لین دین سب کچھ اللہ کے لئے کر لے۔ اس طرح زندگی بسر کریں گے تو زندگی میں کامیابی ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دس ماہ کی نظربندی سے رہائی کے بعد جامع مسجد القادسیہ میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ہزاروں مرد و خواتین نے ان کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی۔ حافظ محمد سعید جب مرکز القادسیہ پہنچے تو کارکنان نے انکا بھرپور استقبال کیا۔ پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں اور حافظ محمد سعید سے رشتہ کیا لاالہ الااللہ و دیگر نعرے لگائے جاتے رہے۔ حافظ محمد سعید نے کہا کہ وطن عزیز پاکستان میں ہونے والے دھماکے، خود کش حملوں میں بھارت ملوث ہے۔ حکومت اپنی اصلاح کرے۔ جب تک کلبھوشن جیسے بدمعاش پاکستان میں آتے رہیں گے امن قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عدالت میں کھڑے ہو کر کہا کہ میرا مسئلہ ذات کا نہیں میں پاکستان کی آزادی، کشمیر کی آزادی کا کیس لڑ رہا ہوں۔ مسلمان ملک سودی کاروباروں پر نہیں چل سکتے۔ قرضوں کے حصول کے لئے شرطیں لگائی جاتی ہیں کہ حافظ محمد سعید کو گرفتار کرو، کشمیر کی بات نہ کرو۔ جس دن پاکستان کا وزیراعظم یہ کہے گا کہ افغانستان مسلمانوں کا ملک ہے امریکا کا کوئی حق نہیں اسی دن افغانستان کا مسئلہ حل ہو جائے گا اور امریکا یہاں نہیں رہے گا۔